

# تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

جماعت نہم



## سُورَةُ فَاطِمَةَ

Download All Subjects Notes from website [www.lasthopestudy.com](http://www.lasthopestudy.com)



درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1

سُورَةُ فَاطِمَةَ کا دوسرا نام ہے:

(ب) سورۃ الملائکہ

(الف) سورۃ العقود

(د) سورۃ الاسراء

(ج) سورۃ تنزیل السجدة

فاطر کا معنی ہے:

(ب) پیدا کرنے والا

(الف) زبردست

(د) حکمت والا

(ج) گلہبان

قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:

(ب) سائنسی تحقیقات کی

(الف) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی

(د) دنیا کی رنگینی کی

(ج) پہاڑوں کی سیر کی

سُورَةُ فَاطِمَةَ کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:

(ب) اہل ایمان کو

(الف) مال داروں کو

(د) تاجروں کو

(ج) علماء کو

قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:

(ب) اس کے رشتے دار

(الف) اس کے والدین

(د) وہ خود

(ج) اس کی اولاد

## مختصر جواب دیجیے۔

2

- i سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
- ii سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا خلاصہ لکھیے۔
- iii سُوْرَةُ فَاطِرٍ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
- iv سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

### جوابات

- (i) سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟  
جواب: اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ فَاطِرٍ رکھا گیا ہے۔
- (ii) سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا خلاصہ لکھیے۔  
جواب: سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔
- (iii) سُوْرَةُ فَاطِرٍ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔  
جواب: سُوْرَةُ فَاطِرٍ کے دو علمی و عملی نکات:  
1 تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔  
2 اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔
- (iv) سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟  
جواب: سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا دوسرا نام "سورة الملائكة" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

## تفصیلی جواب دیجیے۔

3

- i سُوْرَةُ فَاطِرٍ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

- جواب: سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا تعارف:  
سُوْرَةُ فَاطِرٍ مکی سورت ہے۔ اس میں پینتالیس (45) آیات ہیں۔ اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ فَاطِرٍ رکھا گیا ہے۔  
اسی سورت کا دوسرا نام "سورة الملائكة" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔ سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

سُورَةُ فَاطِمَةَ کے مضامین:

اللہ کی قدرت کی بیان:

سُورَةُ فَاطِمَةَ میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے۔ شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈرا نہیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

سُورَةُ فَاطِمَةَ میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

1. جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔
2. یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔
3. جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

قرآن مجید کی عظمت و صداقت کا ذکر:

اس سورت میں قرآن مجید کی عظمت و صداقت کا ذکر فرماتے ہوئے اس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے۔

سورت کے آخر میں مشرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون:

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے کی دعوت دی گئی ہے، اُس کے واحد و موجود ہونے اور مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہونے کے

دلائل دیے گئے ہیں۔